محدث فتویٰ

سوال

(634)خون کودودھ پرقیاس کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی سوال کرتا ہے کہ اس کی بیوی بیمار تھی اور مجبوراً اسے اپنی بیوی کو خون دینا پڑا۔ہسپتال والوں نے اس کا خون اس کی بیوی کو لگادیا اور وہ اب سوال کرتا ہے کیا ایسا کرنا اس کی اپنی بیوی کے ساتھ ازدواجی زندگی کو متاثر کرے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

شاید سائل کے دل میں یہ خیال پیدا ہوگیا ہے کہ اس نے خون کو اس دودھ پر قیاس کر لیا ہے جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے مگر دو وجوں کی بنیاد پر یہ قیاس صحیح نہیں ہے۔

1۔پہلی وجہ یہ ہے کہ خون دودھ کی طرح غذا نہیں ہے۔

2۔دوسری وجہ یہ ہے کہ بلا شبہ نص کے مطابق جس سے حرمت پیدا ہوتی ہے وہ دو شرطوں کے ساتھ دودھ پینا ہے ایک شرط یہ ہے کہ رضاعت پانچ یا زیادہ رضعات کے ساتھ ہو دوسری شرط یہ ہے کہ دودھ دو سالوں کی مدت کے اندر اندر پیا گیا ہو۔

سو اس بنا پر تمہارا یہ خون جو تمہاری بیوی کو لگایا گیا ہے تمہاری اس کے ساتھ ازدواجی زندگی کو متاثر نہیں کرے گا۔(سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر 565

محدث فتویٰ